سپارہ ۲۴
الجزء الرابع والعشرون

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اُس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جب وہ اُس کے پاس آئی جھٹلادیا۔(یہ منکر سوچتے نہیں کہ) کیا منکروں کا قیام جہنم میں نہیں ہے۔

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔جو شخص صداقت لے کر آیا اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہی متقی ہیں۔

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔وہ جو کچھ پسند کریں گے انہیں اپنے رب کے ہاں سے مل جائے گا۔اور یہ اعلیٰ اعمال بجا لانے والوں کی جزاء ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔نتیجہ یہ ہو گا کہ اللہ ان سے وہ بڑی بڑی بُرائیاں بھی جس کا ارتکاب انہوں نے کیا ہو گا۔دور کر دے گا اور ان کے بہترین اعمال کے مطابق انہیں بدلہ دے گا۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ

۳۶۔کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں۔اس (خدائے واحد) کے علاوہ جو (انہوں نے باطل معبود بنا رکھے) ہیں وہ تمہیں ان سے خوفزدہ کرنا چاہتے ہیں (وہ کامیاب نہیں ہو سکتے) کیونکہ جسے

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

اللہ ہلاک کرے اسے کوئی منزلِ مقصود تک پہنچانے والا نہیں۔

وَمَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ؕ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

۳۷۔اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کبھی کوئی ہلاک نہیں کر سکتا۔کیا اللہ سب پر غالب (اور) سزا دینے والا نہیں۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ کہیں گے: اللہ نے۔ تو کہہ دیجئے: کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو وہ (باطل معبود) اس (خدائے واحد) کی (پہنچائی ہوئی) تکلیف کو دور کرنے والے ہیں۔ یا اگر وہ مجھ سے رحمت کا برتاؤ کرنا چاہے تو وہ کسی طرح اس رحمت کو روک بھی سکتے ہیں۔ کہہ دیجئے: مجھے تو اللہ ہی کافی ہے (میرا تو اسی پر توکّل ہے) اور سب سچے متوکّل اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹۔ کہہ دیجئے: اے میری قوم! تم سب مقدور بھر اپنی اپنی جگہ (اپنا) کام کئے جاؤ۔ میں اپنا کام کرتا رہوں گا۔ سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿۴۰﴾

۴۰۔کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کون دیر پا اور مسلسل عذاب کا مورد رہتا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ
وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ہم ہی نے تم پر لوگوں کی بھلائی کے لئے حق و حکمت سے یہ کامل کتاب نازل کی ہے،اب جو شخص سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو(اس کا یہ فعل اس کے) اپنے بھلے کے لئے ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کے گمراہ ہونے کا وبال اسی پر پڑے گا اور تم اُن کے ذمہ دار نہیں۔

ع 4 10 1

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا
وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ
فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ
وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾

۴۲۔اللہ ہر شخص کی جان اس کی موت کے وقت قبض کرتا ہے۔اور جس کی موت (ابھی) نہیں آئی ہوتی (اس کی جان)اس کی نیند کے وقت (قبض کرتا ہے) پھر وہ جس کی موت کا حکم جاری ہو چکا ہوتا ہے اسکی جان روک لیتا ہے اور دوسری (جان) کو ایک مقررہ وقت کیلئے (واپس) بھیج دیتا ہے۔اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانات ہیں جو تفکّر سے کام لیتے ہیں۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ
قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا
وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ کچھ اور سفارشی قرار دے رکھے ہیں، کہہ دیجئے ہر چند کہ انہیں نہ کوئی اختیار حاصل ہو،اور نہ وہ عقل ہی رکھتے ہوں (پھر بھی انہیں سفارشی بنائے رکھو گے)۔

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ کہہ دیجئے: (کسی کو) سفارش کا (حق دینے کا) سب اختیار اللہ کو حاصل ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ اور جب صرف اس اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے جو ایک ہے تو جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ان کے دل بُرا مناتے ہیں۔ اور جب ان وجودوں کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس (خدائے واحد) کے مقابلے میں بالکل حقیر ہیں تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ کہہ دیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، دیکھی جانیوالی اور نگاہوں سے پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان اختلافات کا فیصلہ کریں گے۔

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ جن لوگوں نے (شرک کے) ظلم کا ارتکاب کیا ہے اگر ان کا وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ (اور بھی) اور وہ قیامت کے دن بُرے عذاب سے بچنے کے لئے اسے بطور فدیہ دے دیں، (پھر بھی) اللہ کی طرف سے ان پر وہ کچھ ظاہر ہو گا جس کا وہ گمان بھی نہ کرتے تھے۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔اور ان پر ان کے اعمال کی بُرائیاں ظاہر ہو جائیں گی۔اور جس (عذاب) کی وہ تحقیر کیا کرتے تھے وہ انہیں ہر طرف سے گھیر لے گا۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

۴۹۔انسان کو جب کوئی نقصان پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم اسے اپنی جناب سے کسی نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو مجھے (میری) ہنر مندی کی وجہ سے ملی ہے۔(یہ درست نہیں) بلکہ یہ (نعمت کا ملنا) ایک (ذریعہ) آزمائش ہے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ (اس کا ذریعہ امتیاز ہونا) نہیں جانتے۔

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰۔یہی بات ان سے پہلے لوگوں نے بھی کہی تھی پھر بھی ان کے اعمال ان کے کام نہ آئے بلکہ ان کے (اعمال کے) بد نتائج انہیں پہنچ کر رہے،

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

۵۱۔اور ان (موجودہ) لوگوں میں سے جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں بھی ان کے (اعمال کے) بد نتائج پہنچ کر رہیں گے اور یہ کبھی بھی (اللہ) کو عاجز نہیں کر سکتے۔

أَوَلَمۡ يَعۡلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَشَاءُ وَيَقۡدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ ﴿٥٢﴾

ع 5 11 2

۵۲۔کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور(جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلۡ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسۡرَفُوا عَلَىٰ أَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوا مِنۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الۡغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

۵۳۔(اے نبیؐ !) کہہ دیجئے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔اللہ سبھی گناہ معاف کر دیتا ہے،وہی خوب حفاظت کرنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمۡ وَأَسۡلِمُوا لَهُ مِنۡ قَبۡلِ أَنۡ يَأۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے اور تمہیں مدد بھی نہ ملے اس کی فرمانبرداری کرو۔

وَاتَّبِعُوا أَحۡسَنَ مَا أُنۡزِلَ إِلَيۡكُمۡ مِنۡ رَبِّكُمۡ مِنۡ قَبۡلِ أَنۡ يَأۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَأَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہانی عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اس بہتر بات کی اتّباع کر لو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے۔

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔(ایسا نہ ہو)کہ کوئی شخص (یہ)کہتا رہ جائے: ہائے افسوس! میری اس تقصیر پر جو میں اللہ کی جناب میں کرتا رہا،اور میں (اس دین کی) تحقیر کرنے والوں میں سے تھا۔

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔ یا(کوئی یہ) کہتارہ جائے۔اگراللہ مجھے (جبراً) راہ دکھادیتاتو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔یا جب عذاب دیکھے تو کہے :کاش مجھے (دنیا میں)واپس جانے کا اختیار ہو تو میں بھی اچھے کام کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔

بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔اب ایسا ہر گز نہیں ہو سکتا کیونکہ میری تعلیمات تمہارے پاس آئی تھیں۔پر تم نے انہیں جھٹلادیا اور تکبر سے پیش آئے اور تم منکروں میں سے تھے۔

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

۶۰۔جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے قیامت کے دن تمُ انہیں دیکھو گے کہ ان کے چہروں پر غم اندوہ چھایا ہوا ہو گا (اور انہیں کہا جائے گا) کیامتکبروں کا قیام جہنم میں نہیں۔

وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾

۶۱۔اور (اس کے مقابل) جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا اللہ انہیں نجات دے کر ان کے شایانِ شان کامیابی کے مقام تک پہنچا دے گا جہاں نہ تو انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

۶۲۔اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾

ع 6 11 3

۶۳۔آسمانوں اور زمین کو احاطہ کرنے والی چیزیں (اور خزائن) اسی کے ہیں، اور جو لوگ اللہ کے احکام کا انکار کرتے ہیں وہی زیاں کار ہیں۔

قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾

۶۴۔کہہ دیجئے: اے نادانو! کیا تم مجھے یہ تلقین کرتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کسی اور (ہستی) کی عبادت کروں۔

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾

۶۵۔حالانکہ تمہاری طرف اور تم سے پہلے لوگوں کی طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل یقیناً اکارت جائے گا اور تم زیاں کاروں میں سے ہو گے۔

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾

۶۶۔بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر ادا کرنے والوں میں سے بنو۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ان لوگوں نے اللہ کی صفات کا وہ مقام نہیں پہچانا جیسا پہچاننے کا حق تھا حالانکہ قیامت کے دن (بھی) پوری زمین اس کے قبضہ ءِ قدرت میں ہو گی اور آسمان لپیٹے ہوئے اس کے زیرِ اقتدار ہوں گے۔وہ پاک ہے اور ان (مشرکوں) کی مشرکانہ باتوں سے بہت بالا ہے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔(اس دن) صوُر پھونکا جائے گا اور اس شخص کے سوا جسے اللہ چاہے گا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو جائیں گے۔پھر دوسری بار (صور) پھونکا جائے گا تب لوگ فیصلے کا انتظار کرتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھے گی۔(اعمال کی) کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور نبیوں اور دوسرے گواہوں کو لایا جائے گا۔لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا۔اور ان پر ظلم نہیں ہو گا۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

ع 7 7 4

٧٠۔اور ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق (بدلہ) دیا جائے گا اور وہ (خدائے برتر) ان کے اعمال سے پوری طرح آگاہ ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔اور جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے انہیں جہنم کی طرف گروہ در گروہ لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے نگہبان انہیں کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہارے سامنے تمہارے رب کی آیتیں سناتے تھے اور تمہیں تمہاری آج کی ملاقات سے متنبہ کرتے تھے۔ وہ کہیں گے: کیوں نہیں، آئے تو تھے لیکن کافروں پر عذاب کی پیشگوئی نے پورا ہو کر ہی رہنا تھا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ (تم) اس میں رہ پڑنے والے ہو گے۔ متکبروں کی قیام گاہ کیا ہی بُری ہے۔

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔اور جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا انہیں جماعتوں کی جماعتیں جنت کی طرف لے جایا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ جنت تک پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے نگہبان ان سے کہیں گے: تم پر ہمیشہ سلامتی

ہو۔ تم خوشحال ہوئے۔ اس میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہ پڑنے والے؛

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ اور وہ (جنتی) کہیں گے: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے ہم سے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا اور اس سرزمین کا ہمیں وارث بنایا۔ ہم اس جنت میں جہاں چاہیں گے رہیں گے۔ نیک اعمال بجالانے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾

ع 8 5 5

۷۵۔ اور تم ملائکہ کو دیکھو گے، عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی تعریف کرنے کے ساتھ ساتھ اسے ہر نقص سے پاک قرار دے رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔

(40) سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِن مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰـهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لیکر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے،
(میں سُورۃ المُؤمن/غافر پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

۱۔حٰمٓ (۔اللہ حمید و مجید ہے)۔
(ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)

تَنۡزِيلُ الۡكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيزِ الۡعَلِيمِ ﴿۲﴾

۲۔اس کامل کتاب کا بتدریج نزول سب پر غالب (اور) کامل علم رکھنے والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيدِ الۡعِقَابِ ذِي الطَّوۡلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيۡهِ الۡمَصِيرُ ﴿۳﴾

۳۔وہ بہت معاف کرنے والا ہے،توبہ قبول کرنے والا ہے، سزا دینے میں سخت ہے۔ بڑا احسان کرنے والا ہے۔اس کے سوا نہ کوئی معبود ہو سکتا ہے، نہ ہوا، نہ ہو گا۔اسی کی طرف پہنچنا ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِي الۡبِلَادِ ﴿۴﴾

۴۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ان کے علاوہ اللہ کے احکام کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں کرتا۔ ملکوں میں ان کا تصرف تمہیں غلط فہمی میں نہ ڈالے۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٍ وَالۡأَحۡزَابُ مِنۡ بَعۡدِهِمۡ ۖ وَهَمَّتۡ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمۡ لِيَأۡخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوا بِهِ الۡحَقَّ فَأَخَذۡتُهُمۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾

۵۔ان سے پہلے قوم نوحؑ نے تکذیب کی تھی اور ان کے بعد (اور مختلف) گروہوں نے ،اور ہر قوم نے اپنے رسول کو گرفت میں لینے اور اس کے پیغام کو برباد کرنے کا ارادہ کیا تھا اور باطل (دلیلوں) کے ساتھ بحث شروع کردی تھی تاکہ اس کے ذریعہ صداقت کو زائل کردیں۔اس پر میں نے ان کا مواخذہ کیا سو (ان کے اس جرم کے نتیجے میں) میری سزا کیسی تھی۔

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمۡ أَصۡحَابُ النَّارِ ﴿۶﴾

۶۔اسی طرح ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے کفر پر اصرار کیا میرے رب کا کلام پورا ہوا کہ وہ آگ (میں پڑنے) والے ہیں۔

الَّذِينَ يَحۡمِلُونَ الۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُونَ بِهِ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٍ رَحۡمَةً وَعِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيمِ ﴿۷﴾

۷۔جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں (وہ سب) اپنے رب کی تعریف کرنے کے ساتھ ساتھ اسے ہر نقص سے پاک قرار دے رہے ہیں اور اس (خدائے برتر) پر ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ان کے لئے حفاظت کے خواستگار ہیں (اور کہتے ہیں:) ہمارے رب! آپ (اپنی) رحمت اور علم سے ہر چیز پر حاوی ہیں۔سو جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور آپ کے (بتائے

ہوئے) راستے پر چلے ہیں ان کی حفاظت فرمائیں اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالیں۔

رَبَّنَا وَأَدۡخِلۡهُمۡ جَنَّاتِ عَدۡنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمۡ وَمَن صَلَحَ مِنۡ آبَائِهِمۡ وَأَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيَّاتِهِمۡ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الۡعَزِيزُ الۡحَكِيمُ ﴿۸﴾

۸۔ ہمارے رب انہیں اور ان کے باپ دادا، ان کے ازواج اور ان کی اولاد میں سے جو اس (حفاظت) کے پانے کی اہلیت رکھتے ہوں لازوال جنتوں میں لے جائیں، جن کا آپنے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے۔ یقیناً آپ ہی سب پر غالب ہیں، بڑی حکمت والے ہیں۔

وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيمُ ﴿۹﴾ ع 1 9 6

۹۔ اور انہیں ہر طرح کی تکلیفوں سے بچائیں اور جسے آپ آج تکلیفوں سے بچالیں گیں تو یقیناً آپنے اس پر رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ اللَّهِ أَكۡبَرُ مِن مَّقۡتِكُمۡ أَنفُسَكُمۡ إِذۡ تُدۡعَوۡنَ إِلَى الۡإِيمَانِ فَتَكۡفُرُونَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔ جن لوگوں نے کفر پر اصرار کیا ہے انہیں پکار کر کہا جائے گا: (آج) تمہیں اپنی جانوں سے جو نفرت ہے اللہ کی (تم سے) نفرت اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ (یاد کرو) جب تمہیں ایمان (لانے) کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم (اسے قبول کرنے سے) انکار کرتے تھے۔

قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ وَأَحۡيَيۡتَنَا اثۡنَتَيۡنِ فَاعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلۡ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنۡ سَبِيلٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ وہ کہیں گے: ہمارے رب! آپ نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندگی عطا کی سو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا (اب اس عذاب سے) نکلنے کی بھی کوئی سبیل ہے۔

ذَٰلِكُمۡ بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحۡدَهُ كَفَرۡتُمۡ ۖ وَإِنۡ يُشۡرَكۡ بِهِ تُؤۡمِنُوا ۚ فَالۡحُكۡمُ لِلَّهِ الۡعَلِيِّ الۡكَبِيرِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ (انہیں کہا جائے گا: نہیں) اس کی وجہ یہ ہے کہ جب صرف اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ (کسی کو) شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ پس (آج ظاہر ہو گیا کہ) سب حکومت اللہ ہی کی ہے جو بزرگ و برتر ہے۔

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمۡ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمۡ مِنَ السَّمَاءِ رِزۡقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنۡ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ وہی ہے جو تمہیں اپنے نشانات دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اتارتا ہے پر (اس سے) نصیحت صرف وہی حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

فَادۡعُوا اللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اللہ کو اس طرح پکارو کہ اطاعت صرف اسی کی ہو، گو کافر اور غیر اللہ کے پرستار (اسے) ناگوار (مشکل) ہی سمجھیں۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الۡعَرۡشِ يُلۡقِي الرُّوحَ مِنۡ أَمۡرِهِ عَلَىٰ مَنۡ يَشَاءُ مِنۡ عِبَادِهِ لِيُنۡذِرَ يَوۡمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ وہ بلند مراتب والا ہے۔ مالکِ عرش ہے، اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا کلام نازل کرتا ہے تاکہ وہ (بندہ اللہ سے) ملاقات کے دن کے متعلق متنبہ کرے۔

يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ جس دن وہ (سب پر اپنی اصل حالت میں) ظاہر ہونگے۔ اور اللہ پر تو ان کی کوئی چیز (اب بھی) مخفی نہیں۔ اس دن بادشاہت کسے حاصل ہو گی، صرف اللہ کو جو اکیلا ہے سب پر فائق ہے۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ اس دن ہر شخص کو اس کے عمل کی (نیکی یا بدی کی نسبت سے) جزا یا سزا دی جائے گی۔ اس دن کسی پر کوئی ظلم نہیں ہو گا۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ إِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

۱۸۔ ان لوگوں کو (روز بروز) قریب سے قریب تر آتے جانے والے دن کے متعلق متنبہ کرو۔ جب دل غم واندوہ سے بھرے اور حلق تک پہنچے ہوئے ہوں گے۔ ظالموں کا اس دن نہ کوئی گرم جوش دوست ہو گا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وہ آنکھوں (تک) کی خیانت جانتا ہے اور اس (راز) کو بھی جسے سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

۲۰۔ اللہ تو انصاف سے فیصلہ کرتا ہے اور جنہیں یہ (پوجا میں) اس کے علاوہ پکارتے ہیں وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کرتے، اللہ ہی خوب سننے والا، خوب نظر رکھنے والا ہے۔

ع 2 11 7

بِشَيۡءٍ ۗ إِنَّ اللَّـهَ هُوَ السَّمِيعُ الۡبَصِيرُ ﴿٢٠﴾

أَوَلَمۡ يَسِيرُوا فِي الۡأَرۡضِ فَيَنۡظُرُوا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ كَانُوا هُمۡ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الۡأَرۡضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّـهُ بِذُنُوبِهِمۡ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِنَ اللَّـهِ مِنۡ وَاقٍ ﴿٢١﴾

۲۱۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تا دیکھتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ ان سے طاقت اور زمین میں (اپنے) پیچھے چھوڑے ہوئے آثار کے لحاظ سے بڑھ کر تھے مگر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کا مواخذہ کیا اور انہیں اللہ (کی گرفت) سے کوئی بچانے والا نہ تھا۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَأۡتِيهِمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّـهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الۡعِقَابِ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے رسول ان کے پاس کھلے دلائل لے کر آئے تھے مگر انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا تب اللہ نے ان کا مواخذہ کیا، وہ بڑی طاقتوں کا مالک (اور گناہوں کے نتیجے میں) سزا دینے میں سخت ہے۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلۡطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢٣﴾

۲۳۔ ہم نے موسیٰؑ کو اپنے نشانات اور کھلے غلبے کے ساتھ بھیجا تھا۔

إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

۲۴۔ فرعون، ہامان اور قارون کی طرف، مگر انہوں نے کہا: جھوٹا ہے، جادوگر ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا
مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا
كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
﴿۲۵﴾

۲۵۔مگر جب وہ ہماری طرف سے صداقت ان کے سامنے لے آیا توانہوں نے کہا: جو لوگ ایمان لاکر اس کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں ان کے بیٹوں کو ہلاک کرتے چلے جاؤ اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھ کر بے حیا بنا دو۔مگر ان کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی گئی۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ
وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ
دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ
الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۲۶۔اور فرعون نے کہا: مجھے چھوڑو، میں موسیٰؑ کو قتل کئے دیتا ہوں۔وہ اپنے رب کو پکار دیکھے۔مجھے اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں کوئی فساد برپا کردے گا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي
وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا
يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع 3 7 8

۲۷۔اور (اس کے مقابلے میں) موسیٰؑ نے کہا: میں اپنے رب اور تمہارے رب کی، ہر اس متکبرّ سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، پناہ چاہتا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ
يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُ
كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِنْ يَكُ

۲۸۔اور آلِ فرعون میں سے ایک مردِ مومن نے جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کہا: کیا تم ایک شخص کو محض اس لئے قتل کرنے پر تلے ہوئے ہو کہ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کھلے دلائل لایا ہے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر

صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

پڑے گا اور اگر وہ راستباز ہے تو بعض وہ (انذاری) باتیں جن کا اس نے تمہیں انذار کر دیا ہے تمہیں پہنچ رہیں گی۔ جو حد سے گذرنے والا (اور) جھوٹا ہوتا ہے اللہ اسے (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

۲۹۔اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہی ہے، تم ملک میں غالب ہو۔ لیکن اللہ کی سزا سے بچانے کیلئے اگر وہ ہم پر آ جائے کون ہماری مدد کرے گا۔ فرعون نے کہا: میں تمہیں وہی رائے دے رہا ہوں جو مجھے سمجھ آتی ہے اور میں تمہیں (دنیاوی اور اخروی) ہدایت ہی کا راستہ بتاتا ہوں۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔اور جو شخص (در حقیقت موسیٰؑ کی باتوں کو) تسلیم کر چکا تھا اس نے کہا: اے میری قوم! میں تم پر (دوسری) قوموں کی طرح کا (مصیبت کا) دن آنے سے ڈرتا ہوں۔

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ قومِ نوحؑ (قومِ) عاد (قومِ) ثمود اور ان لوگوں کے حال کی طرح جو ان کے بعد آئے۔ اللہ اپنے بندوں کیلئے پسند نہیں کرتا کہ وہ ظلم کریں۔

وَيَا قَوۡمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔اے میری قوم! میں تم پر فریاد و فغاں کا دن آنے سے ڈرتا ہوں۔

يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُمۡ مِنَ اللَّهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۗ وَمَنۡ يُضۡلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔جس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ جاؤ گے۔اللہ (کی سزا) کے مقابلے میں تمہیں کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔اور جسے اللہ ہلاک کرے اسے کبھی کوئی (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھا سکتا۔

وَلَقَدۡ جَاءَكُمۡ يُوسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنَاتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمۡ بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَنۡ يَبۡعَثَ اللَّهُ مِنۡ بَعۡدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ مُرۡتَابٌ ﴿۳۴﴾

۳۴۔اس سے پہلے یوسفؑ تمہارے پاس کھلے دلائل لے کر آئے تھے لیکن جو کچھ وہ تمہارے پاس لائے تھے تم اس کے متعلق شک و شبہ ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوئے تو تم نے کہا: اللہ اس کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔اسی طرح اللہ انہیں ہلاک کرتا ہے جو حد سے گذرنے والے، شک و شبہ کرنے والے ہیں۔

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَانٍ أَتَاهُمۡ ۖ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللَّهِ وَعِنۡدَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطۡبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

۳۵۔جو اللہ کے احکام میں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو جھگڑتے ہیں۔یہ اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی ناپسندیدگی کی بات ہے۔اسی طرح اللہ متکبر اور سرکش کے پورے کے پورے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي
صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ
﴿۳٦﴾

۳٦۔ اور فرعون نے کہا: اے ھامان! میرے لئے ایک بلند محل بناتا کہ میں راستوں تک پہنچوں۔

أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ
مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ
عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا
فِي تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع 4 10 9

۳۷۔ آسمانوں کے راستوں تک، پھر موسیٰؑ کے معبود کو جھانکوں، میں تو اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔ اس طرح فرعون کو اس کے عمل کی بُرائی خوبصورت کر کے دکھائی گئی تھی اور وہ صحیح راستے سے (اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے) روکا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر بس برباد ہی گئی۔

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ
أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ جو شخص (موسیٰؑ کی سچائی کو) تسلیم کر چکا تھا اس نے کہا: اے میری قوم! میری اتّباع کرو، میں تمھیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔

يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ
﴿۳۹﴾

۳۹۔ اے میری قوم یہ دنیاوی زندگی تو محض عارضی سامان ہے اور آخرت ہی رہنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا
مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

۴۰۔ جس نے بُرائی کی اسے (وہاں) صرف اتنی ہی سزا دی جائے گی اور جنہوں نے مناسب کام کئے، وہ مرد ہو یا عورت، وہ جنت میں جائیں گے اور (وہاں) انہیں بے حساب دیا جائے گا۔

يَدۡخُلُونَ ٱلۡجَنَّةَ يُرۡزَقُونَ فِيهَا بِغَيۡرِ حِسَابٍ﴿٤٠﴾

وَيَا قَوۡمِ مَا لِيٓ أَدۡعُوكُمۡ إِلَى ٱلنَّجَاةِ وَتَدۡعُونَنِيٓ إِلَى ٱلنَّارِ﴿٤١﴾

۴۱۔اے میری قوم! میری بھی کیا حالت ہے میں تو تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

النصف

تَدۡعُونَنِي لِأَكۡفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشۡرِكَ بِهِۦ مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ عِلۡمٞ وَأَنَا۠ أَدۡعُوكُمۡ إِلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡغَفَّٰرِ﴿٤٢﴾

۴۲۔ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور جن کے (شریک ہونے) کا مجھے کوئی علم نہیں انہیں اس کا شریک قرار دوں۔ میں تو تمہیں ایک سب پر غالب (اور) حفاظت کرنے والے (معبود) کی طرف بلا رہا ہوں۔

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدۡعُونَنِيٓ إِلَيۡهِ لَيۡسَ لَهُۥ دَعۡوَةٞ فِي ٱلدُّنۡيَا وَلَا فِي ٱلۡأٓخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ﴿٤٣﴾

۴۳۔(اس میں) کوئی شبہ نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کی کوئی دعوت، کوئی سند اور کوئی قبولیت نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں اور حقیقت یہ ہے کہ ہمارا پلٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں پڑنے) والے ہیں۔

فَسَتَذۡكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمۡۚ وَأُفَوِّضُ أَمۡرِيٓ إِلَى ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ﴿٤٤﴾

۴۴عنقریب تم (میری باتوں کو) جو میں تمہیں کہتا ہوں یاد کرو گے، اور اپنا معاملہ میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ اپنے بندوں پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرۡعَوۡنَ سُوءُ الۡعَذَابِ ﴿٤٥﴾

۴۵۔اس پر اللہ نے اس (مردِ مومن) کو تو ان کی تدبیروں کے بد نتائج سے بچالیا اور (باقی) فرعونیوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔

النَّارُ يُعۡرَضُونَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوۡمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدۡخِلُوا آلَ فِرۡعَوۡنَ أَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿٤٦﴾

۴۶۔آگ نے جس کے سامنے وہ صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں، اور جب قیامت کی گھڑی آ جائے گی (تو ملائکہ کو حکم ہو گا کہ) فرعونیوں کو بہت سخت عذاب میں ڈال دو۔

وَإِذۡ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسۡتَكۡبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ أَنۡتُمۡ مُغۡنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

۴۷۔(اس وقت کا خیال کرو) جب وہ آگ کے اندر جھگڑ رہے ہوں گے، اور جنہوں نے بڑا بننا چاہا تھا ان سے کمزور کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے، پس کیا (آج) ہم سے (اس عذاب) کا کچھ حصہ دور کر سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اسۡتَكۡبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۴۸۔جن لوگوں نے بڑا بننا چاہا تھا کہیں گے: ہم سب اس کے اندر ہیں۔ اللہ (اپنے) بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِنَ الۡعَذَابِ ﴿٤٩﴾

۴۹۔جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے: تم ہی اپنے رب کو پکارو (کہ وہ) عذاب کا کچھ وقت ہی ہم سے کم کر دے۔

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم
بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ
وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
﴿٥٠﴾

ع 5 13 10

۵۰۔وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول دلائل لے کر نہیں آئے تھے۔وہ کہیں گے: کیوں نہیں۔(جہنم کے نگہبان) کہیں گے: پھر تو تم خود ہی پکارو اور ان کافروں کی پکار رائیگاں جائے گی۔

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ
﴿٥١﴾

۵۱۔یقین جانو ہم اپنے رسولوں کی اور ان کی جو (ان پر) ایمان لائے دنیا کی زندگی میں بھی مدد کیا کرتے ہیں اور اس دن بھی (مدد کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ
وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
﴿٥٢﴾

۵۲۔جب ظالموں کو ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی، اور برُا گھر ان کے حصے میں آئے گا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا
بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔موسیٰؑ کو ہم ہی نے ہدایت دی تھی اور بنی اسرائیل کو کتاب (۔تورات) کا وارث بنایا تھا۔

هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ
﴿٥٤﴾

۵۴۔(وہ) عقلمندوں کیلئے سراسر ہدایت اور نصیحت کا موجب تھی۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾

۵۵۔سو صبر کرو۔اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔اور تمہارے جو قصور (لوگوں نے کئے) ہیں ان سے حفاظت طلب کرو اور صبح و شام اپنے رب کی

تعریف کے ساتھ اس کا نقائص سے پاک ہونا بھی بیان کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

۵۶۔جو لوگ اللہ کے احکام کے بارے میں کسی دلیل کے بغیر جو ان کے پاس (اللہ کی طرف سے) آئی ہو جھگڑتے ہیں ان کے سینوں میں کبر (بھرا ہوا) ہے جسے وہ پا نہیں سکتے۔سو (ان کی شرارتوں سے) اللہ کی حفاظت مانگتے رہو، وہی خوب سننے والا، خوب نظر رکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

۵۷۔آسمانوں اور زمین کی تخلیق انسانوں کی تخلیق سے بڑا کام ہے، مگر اکثر لوگ (یہ) نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸۔بینا اور نابینا برابر نہیں ہو سکتے، اور نہ جو ایمان اختیار کرتے اور مناسب اعمال بجا لاتے ہیں اور بدی کرنے والے (یکساں ہوتے ہیں)، تم بالکل نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹۔(تمہاری تباہی کی) گھڑی ضرور آنے والی ہے۔اس کے آنے میں کوئی شک و شبہ نہیں لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُونِي أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسۡتَكۡبِرُونَ عَنۡ عِبَادَتِي سَيَدۡخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

٦٠۔ تمہارا رب کہتا ہے: مجھے پکارو، میں تمہاری (دعا) سنوں گا۔ جو لوگ میری عبادت میں سرتابی کرتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

ع 6 10 11

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ ﴿٦١﴾

٦١۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے فائدے کے لئے رات بنائی تا کہ اس میں سکون حاصل کرو۔ اور دن کو دکھانے والا بنایا۔ اللہ تو لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمۡ خَالِقُ كُلِّ شَيۡءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمہیں کس طرف بہکا کر لے جایا جا رہا ہے۔

كَذَٰلِكَ يُؤۡفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجۡحَدُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ اسی طرح وہ لوگ بہکا کر لے جائے جاتے تھے جو اللہ کے احکام کا بضد انکار کرتے تھے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الۡأَرۡضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمۡ فَأَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمۡ ۖ

٦٤۔ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو آرام گاہ بنایا ہے اور آسمان کو ذریعہ حفاظت اور تمہیں ظاہری شکل اور علم و عقل کی قوت دی اور تمہاری شکلوں اور قوتوں کو اعلیٰ درجے کا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ یہ ہے اللہ تمہارا

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

رب۔ اللہ سب جہانوں کا رب بہت برکتوں والا ہے۔

هُوَ الۡحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادۡعُوهُ مُخۡلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔وہی کامل طور پر زندہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہ ہو سکتا ہے،نہ ہے اور نہ ہوگا۔سو اسی کی ایسی عبادت کرو کہ اطاعت صرف اسی کی ہو۔ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔

قُلۡ إِنِّي نُهِيتُ أَنۡ أَعۡبُدَ الَّذِينَ تَدۡعُونَ مِنۡ دُونِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الۡبَيِّنَاتُ مِنۡ رَبِّي وَأُمِرۡتُ أَنۡ أُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔کہہ دیجئے:مجھے(اس سے)روکا گیا ہے کہ جنہیں تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو میں ان کی عبادت کروں،(میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں)جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلے دلائل آ چکے ہیں اور مجھے(درست)حکم دیا گیا ہے کہ میں سب جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کروں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمۡ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ لِتَبۡلُغُوا أَشُدَّكُمۡ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنۡكُمۡ مَنۡ يُتَوَفَّىٰ مِنۡ قَبۡلُ ۖ

٦٧۔وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،پھر نطفے سے،پھر خون کے لوتھڑے سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے،پھر یہ ہوتا ہے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو،پھر بوڑھے ہو جاتے ہو،اور تم سے کسی کو (عمر طبعی سے)پہلے وفات دے دی جاتی ہے۔اور(وہ ایسا اس لئے کرتا ہے)تاکہ تم ایک مقررہ میعاد کو پہنچو اور(برائیوں سے)رکو۔

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

۶۸۔ وہی ہے جو زندگی اور موت دیتا ہے اور جب کسی بات کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اس کے بارے میں کہتا ہے ہو جا سو وہ (اپنے مقررہ وقت میں) ہو جاتی ہے۔

ع 7 8 12

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

۶۹۔ کیا تم نے ان لوگوں کی حالت پر غور نہیں کیا جو اللہ کی تعلیمات کے متعلق جھگڑتے ہیں۔ وہ کدھر پھیر کر لے جائے جاتے ہیں۔

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

۷۰۔ جن لوگوں نے اس اعلیٰ درجے کی کتاب اور اس (پیغام) کو جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے جھٹلایا ہے انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا (کہ ان کا انجام کیا ہوتا ہے)۔

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی، انہیں گھسیٹا جائے گا۔

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

۷۲۔ کھولتے پانی میں (ڈالنے کیلئے)، پھر وہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ پھر انہیں کہا جائے گا: وہ (باطل معبود) کہاں ہیں جنہیں تم (خدائی کا) شریک بناتے تھے،

مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُو مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔اللہ کے سوا۔وہ کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے ،بلکہ ہم پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے۔اسی طرح اللہ کافروں کو ہلاک کرتا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔(انہیں کہا جائے گا:) یہ اس لئے ہوا کہ تم زمین میں ناحق خوشیاں منایا کرتے تھے اور اس لئے کہ اترایا کرتے تھے۔

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

۷۶۔(اب) تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ،اس میں رہ پڑنے والے متکبروں کی (یہ) کیا ہی بری قیام گاہ ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

۷۷۔پس صبر کرو۔اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ اگر ہم تمہیں (تمہاری زندگی میں ان پر نازل ہوتے ہوئے) بعض وہ عذاب دکھا دیں جن کا ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے) پہلے تمہیں وفات دے دیں تو (پھر بھی) وہ ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ

۷۸۔ہم تم سے پہلے بہت سے رسول بھیج چکے ہیں۔ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جن کا ذکر ہم نے تم سے کر دیا ہے اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کا ذکر ہم نے تم سے نہیں کیا۔کسی رسول کو (یہ اختیار) نہ

لِرَسُولٍ أَنۡ يَأۡتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذۡنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمۡرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالۡحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡمُبۡطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ع 8 10 13

تھا کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر از خود کوئی کلام لے آتا۔ جب اللہ کا حکم آ جاتا ہے تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اس وقت ابطالِ حق کرنے والے نقصان میں رہتے ہیں۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الۡأَنۡعَامَ لِتَرۡكَبُوا مِنۡهَا وَمِنۡهَا تَأۡكُلُونَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ اللہ ہی وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے ہیں تاکہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور ان میں سے بعض کو بطور غذا استعمال کرتے ہو۔

وَلَكُمۡ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبۡلُغُوا عَلَيۡهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُونَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ اور ان (چوپائیوں) میں تمہارے لئے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور (یہ غرض بھی ہے) کہ ان کے ذریعے وہ ضرورت پوری کر لو جو تمہارے خیال میں آئے۔ نیز ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔

وَيُرِيكُمۡ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنۡكِرُونَ ﴿٨١﴾

٨١۔ وہ تمہیں اپنے نشانات دکھا رہا ہے۔ سو تم اللہ کے کس کس نشان کا انکار کرو گے۔

أَفَلَمۡ يَسِيرُوا فِي الۡأَرۡضِ فَيَنۡظُرُوا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ كَانُوا أَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَأَشَدَّ

٨٢۔ تو کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا کیسا انجام ہوا۔ وہ (بلحاظ تعداد) ان سے زیادہ تھے اور باعتبار قوت اور زمینی آثار میں مضبوط تر لیکن ان سب کا کیا دھرا ان کے کسی کام نہ آیا۔

قُوَّةً وَآثَارًا فِي الۡأَرۡضِ فَمَا أَغۡنَىٰ عَنۡهُمۡ مَا كَانُوا يَكۡسِبُونَ ﴿٨٢﴾

فَلَمَّا جَاءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِنَ الۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَا كَانُوا بِهِ يَسۡتَهۡزِئُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳۔اور جب ان کے پاس ان کے رسول روشن پیغامات لے کر آئے تو وہ اپنے علم پر اترانے لگے، لیکن آخر کار وہی چیز جس کی وہ تحقیر کرتے تھے ان کی تباہی کا موجب بن گئی۔

فَلَمَّا رَأَوۡا بَأۡسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحۡدَهُ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشۡرِكِينَ ﴿٨٤﴾

۸۴۔پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم اللہ پر، جو ایک ہے ایمان لے آئے اور ہم ان تمام چیزوں کا انکار کرتے ہیں جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے۔

فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ إِيمَانُهُمۡ لَمَّا رَأَوۡا بَأۡسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدۡ خَلَتۡ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

ع 9 7 14

۸۵۔لیکن جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا(اس وقت کا)ایمان ان کے کسی کام نہ آیا۔یہی اللہ کا قانون ہے جو اس کے بندوں پر جاری ہے۔اور اس وقت کافروں پر ان کی زیاں کاری عیاں ہوگئی۔

(41) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجدَة مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لیکر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ فُصّلت/ حٰمٓ پڑھنا شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ﴿١﴾	ا۔حٰمٓ (۔میں اللہ حمید و مجید ہوں) (ابن جریر طبریؒ: جامع البیان فی تفسیر القرآن)
تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٢﴾	۲۔یہ (قرآن) بے حد رحمت والے، بار بار رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔
كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣﴾	۳۔یہ عظیم الشان کتاب ہے۔اس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں ی فصاحت و بلاغت سے پُر ہے۔یہ اہلِ علم و نظر کے لئے ہے۔
بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٤﴾	۴۔(نیکوں کے لئے) خوشخبری (کا پیغام) دینے والی اور (بُرائیو ں کے انجام سے) متنبہ کرنے والی ہے۔لیکن اکثر لوگ اس سے اعراض کر جاتے ہیں اور وہ اسے سنتے ہی نہیں۔
وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنْ بَيْنِنَا	۵۔اور کہتے ہیں! جس چیز کی طرف تو ہمیں بلا رہا ہے ہمارے دل اس سے محفوظ ہیں۔اور ہمارے کان بوجھل ہیں (اسے سن ہی نہیں سکتے)، ہمارے

وَبَيۡنِكَ حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ إِنَّنَا عَامِلُونَ ﴿٥﴾

اور تمہارے درمیان ایک حجاب حائل ہے تو جو چاہے کر ہم سے جو ہو گا ہم (اسے) کرنے والے ہوں گے۔

الثلثة

قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٞ مِّثۡلُكُمۡ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞ فَاسۡتَقِيمُوٓاْ إِلَيۡهِ وَاسۡتَغۡفِرُوهُۗ وَوَيۡلٞ لِّلۡمُشۡرِكِينَ ﴿٦﴾

۶۔ کہہ دیجئے: میں تو محض تم جیسا ہی ایک بشر ہوں (فرق یہ ہے کہ) میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم اس کے حضور راست بازی کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور اسی سے حفاظت چاہو۔ان مشرکوں کے لئے ہلاکت (مقدر) ہے۔

الَّذِينَ لَا يُؤۡتُونَ الزَّكَوٰةَ وَهُم بِالۡأٓخِرَةِ هُمۡ كَٰفِرُونَ ﴿٧﴾

۷۔جو زکوۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے وہ منکر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّٰلِحَٰتِ لَهُمۡ أَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُونٖ ﴿٨﴾

۸۔رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح اعمال بجا لائے ان کا صلہ غیر منقطع ہے۔

ع 1 8 15

قُلۡ أَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الۡأَرۡضَ فِي يَوۡمَيۡنِ وَتَجۡعَلُونَ لَهُۥٓ أَندَادٗاۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الۡعَٰلَمِينَ ﴿٩﴾

۹۔ کہہ دیجئے: کیا تم اس وجود کا انکار کرتے ہو جس نے دو دور میں زمین پیدا کی اور اس کے ہمسر قرار دیتے ہو۔وہ تو سب جہانوں کا رب ہے۔

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنۡ فَوۡقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقۡوَاتَهَا فِي أَرۡبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ﴿۱۰﴾

۱۰۔اور اس نے چار ادوار میں اس (زمین) میں اس پر ابھرتے ہوئے پہاڑ بنائے اور اس میں بہت سی برکات رکھ دیں اور اس (میں رہنے والوں) کی خوراک اس میں مقررہ مقدار کے مطابق رکھ دی۔ تمام حاجتمندوں کو (ان کی ضرورت کے مطابق) سب کچھ مساوی دیا گیا ہے۔

ثُمَّ اسۡتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلۡأَرۡضِ ائۡتِيَا طَوۡعًا أَوۡ كَرۡهًا قَالَتَا أَتَيۡنَا طَائِعِينَ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ نیز وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ غبار تھا اور (اس خدائے عظیم) نے اس سے اور زمین سے کہا: دونوں اپنی مرضی سے یا مجبور ہو کر (میری اطاعت کے لئے) آ جاؤ۔ ان دونوں نے کہا: ہم فرمانبردار ہو کر آ گئے ہیں۔

فَقَضَاهُنَّ سَبۡعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوۡمَيۡنِ وَأَوۡحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمۡرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفۡظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ الۡعَزِيزِ الۡعَلِيمِ ﴿۱۲﴾

۱۲۔ پھر انہیں دو دور میں سات آسمان بنایا اور ہر آسمان میں اس کے مناسبِ حال طاقتیں ودیعت کر دیں ،اور ہم نے ورلے آسمان کو چمکنے والے ستاروں سے مزین کیا اور (ہر طرح سے اس کی) حفاظت کی۔ یہ سب پر غالب (اور) کامل علم والے (اللہ) کا فیصلہ ہے۔

فَإِنۡ أَعۡرَضُوا فَقُلۡ أَنۡذَرۡتُكُمۡ صَاعِقَةً مِثۡلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ پھر اگر وہ اعتراض کریں تو کہہ دیجئے: میں نے تمہیں اس عذاب سے جو عاد و ثمود (پر نازل ہونے) والے عذاب سا ہے متنبہ کر دیا ہے۔

إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔جب ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے(۔ہر طرف سے) یہ تعلیم لے کر(متواتر) رسول آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے کہا: اگر ہمارا رب چاہتا تو ملائکہ نازل کرتا، اس لئے جس (تعلیم) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿١٥﴾

۱۵۔جو تو عاد (کی قوم کے لوگ) تھے انہوں نے ملک میں ناحق تکبر سے کام لیا اور کہا: قوت میں کون ہم سے زیادہ ہے۔کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ ہمارے احکام کا بضد انکار ہی کرتے رہے۔

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ نَحِسَاتٍ لِنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ ۖ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٦﴾

۱۶۔سو ہم نے ان پر چند دنوں تک تند ہوا چلائی جو ان کے لئے منحوس تھی، تاکہ ہم انہیں اس ورلی زندگی ہی میں رسوائی کے عذاب سے دوچار کریں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے اور وہاں انہیں مدد نہیں دی جائے گی۔

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمْ

۱۷۔اور رہے ثمود۔ہم نے تو انہیں صحیح راستہ دکھایا تھا مگر انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر ترجیح

صَاعِقَةُ الۡعَذَابِ الۡهُونِ بِمَا كَانُوا يَكۡسِبُونَ ﴿۱۷﴾

دی، سو ان کے بُرے اعمال کی وجہ سے ذلت کے ایک عذاب کی ہولناک آواز نے انہیں آلیا۔

وَنَجَّيۡنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۱۸﴾ ع 2 10 16

۱۸۔اور جو ایمان لائے اور (بُرائیوں سے) بچتے تھے ہم نے انہیں بچالیا۔

وَيَوۡمَ يُحۡشَرُ أَعۡدَاءُ اللّٰهِ إِلَى النَّارِ فَهُمۡ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔اور (اس دن کا تصور کرو) جس دن اللہ کے دشمن زندہ کرکے آگ کی طرف لے جائے جائیں گے اور انہیں مختلف درجوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

حَتّٰى إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَأَبۡصَارُهُمۡ وَجُلُودُهُمۡ بِمَا كَانُوا يَعۡمَلُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ حتٰی کہ جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال کے بارے میں ان کے خلاف گواہی دیں گی۔

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمۡ لِمَ شَهِدۡتُمۡ عَلَيۡنَا ۖ قَالُوا أَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي أَنۡطَقَ كُلَّ شَيۡءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے: تم نے کیوں ہمارے خلاف گواہی دی۔ وہ بتائیں گی: اسی اللہ نے ہمیں بولنے کی قوت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی قوت دی ہے۔ اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور اب اسی کی طرف لوٹائے گئے ہو۔

وَمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَتِرُونَ أَنۡ يَشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَلَا أَبۡصَارُكُمۡ وَلَا جُلُودُكُمۡ وَلٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ أَنَّ

۲۲۔(حالانکہ جرائم کرکے) تم اس بات سے چھپ نہیں سکتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی نہ

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾	دیں۔دراصل تم نے یہ گمان کیا ہوا تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال نہیں جانتا۔
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾	۲۳۔اور تمہارے اسی (فاسد) گمان نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تھا تمہیں ہلاک کیا اور تم زیاں کاروں میں سے ہو گئے۔
فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾	۲۴۔اور اگر (اس حالت میں) وہ صبر بھی کریں تو پھر بھی آگ ان کی قیام گاہ ہے۔اور اگر وہ (الٰہی) چوکھٹ پر آنا چاہیں گے تو وہ اس چوکھٹ پر آنے والوں میں سے بھی نہ ہوں گے۔
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾ ع 3/7/17	۲۵۔ہم نے ان کے لئے کچھ (بُرے) ساتھی مقرر کر دیئے تھے۔اور انہوں نے جو (بُرے کام) ان کے سامنے ہو رہے تھے اور جو ان کے پیچھے ہوتے رہے انہیں خوبصورت کر کے دکھایا،اور جنوں اور انسانوں کی جو (مجرم) جماعتیں ان سے پہلے گزر چکی تھیں ان کے ساتھ ان پر بھی فردِ جُرم لگ گیا۔یہ سب یقیناً زیاں کار ہیں۔
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾	۲۶۔جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے،کہتے ہیں: یہ قرآن نہ سنو اور (جب یہ سنایا جا رہا ہو تو) شور و غل مچا دیا کرو تا کہ تم غالب آ جاؤ۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ أَسۡوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعۡمَلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے اس کے نتیجہ میں ہم انہیں یقیناً سخت عذاب سے دو چار کریں گے اور ان کے بد ترین کاموں کی انہیں سزا دیں گے۔

ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعۡدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ ۖ لَهُمۡ فِيهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجۡحَدُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ یہی اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔ آگ، ان کے لئے اس میں رہ پڑنے کا گھر۔ یہ ہماری تعلیمات کے بضد انکار کی سزا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا اللَّذَيۡنِ أَضَلَّانَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡإِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ أَقۡدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الۡأَسۡفَلِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے وہ کہیں گے: ہمارے رب ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ لوگ دکھادیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انہیں اپنے پیروں تلے روندیں اور اس کے نتیجے میں وہ ذلیل ترین وجودوں میں سے ہو جائیں۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحۡزَنُوا وَأَبۡشِرُوا بِالۡجَنَّةِ الَّتِي كُنۡتُمۡ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ جن لوگوں نے کہا: اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ سیدھے راستے پر چلتے رہے ان پر ملائکہ اتریں گے۔ (اور کہیں گے) کہ خوف مت کرو اور نہ غم کھاؤ اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

نَحۡنُ أَوۡلِيَاؤُكُمۡ فِي الۡحَيَاةِ الدُّنۡيَا وَفِي الۡآخِرَةِ ۖ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا

۳۱۔ ہم اس ورلی زندگی میں بھی تمہارے مددگار ہیں اور آخرت میں بھی؛ اور تمہارے لئے

تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

اس (جنت) میں وہ سب کچھ ہو گا جو تمہارے دل چاہیں گے اور تمہارے لئے اس میں وہ سب کچھ ہو گا جو تم طلب کرو گے،

نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾ ع 4 7 18

۳۲۔ حفاظت کرنے والے ،بار بار رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے انعام کے طور پر۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔اس شخص کی بات سے بہتر کس کی بات ہو گی جو اللہ کی طرف بلاتا اور مناسب اعمال بجا لاتا ہے اور کہتا ہے میں (اللہ کے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ (بدی کو) بہت اچھے طریق سے دور کرو، پھر تم دیکھ سکو گے کہ تمہارے اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہے گویا وہ (تمہارا) گرم جوش دوست ہے۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اور یہ (طریق) خوشی سے اختیار کر لینے کی توفیق انہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جو صبر سے کام لیتے ہیں اور انہیں کو دی جاتی ہے جو (نیکی کے) ایک بہت بڑے حصے کے مالک ہیں۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

۳۶۔اگر شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہی خوب سننے والا کامل علم رکھنے والا ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔اس کے نشانات میں سے رات دن اور سورج و چاند ہیں، نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے، اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرتے ہو،

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٨﴾ ۩

السجدۃ 11

۳۸۔اور اگر یہ لوگ تکبر (کے باعث سجدہ سے گریز) کریں تو (انہیں معلوم رہے کہ) جو تمہارے رب کے مقرب ہیں وہ دن رات اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹۔اور اس کے نشانات میں سے (ایک نشان یہ بھی) ہے کہ تم زمین کو ویران دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور اس میں نشو و نما کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس (پاک ذات) نے اسے زندگی بخشی وہی مردوں کو زندگی بخشنے والا ہے (اور) وہی ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری طرح قادر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلۡحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخۡفَوۡنَ عَلَيۡنَا ۗ أَفَمَن يُلۡقَىٰ فِي النَّارِ خَيۡرٌ أَم مَّن يَأۡتِي آمِنًا يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ ۚ اعۡمَلُوا مَا شِئۡتُمۡ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

۴۰۔جو لوگ ہماری تعلیمات کے متعلق کج روی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں۔تم (خود ہی سوچ لو کہ) آیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ شخص بہتر ہے یا جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا۔(اب اس وضاحت کے بعد) جو چاہو سو کرو (تم مجبور تو نہیں، لیکن یہ یاد رکھو) وہ (خدائے عظیم) تمہارے اعمال پر خوب نظر رکھنے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَاءَهُمۡ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

۴۱۔جو لوگ اس ذکر (۔قرآن) کا،جب وہ ان کے پاس آیا،انکار کرتے ہیں حالانکہ یہی غالب آنے والی کتاب ہے (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے)۔

لَا يَأۡتِيهِ الۡبَاطِلُ مِن بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنۡ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اس کے پاس باطل نہ اس کے سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے ،بڑی حکمت والے،بے انتہا تعریف کے مستحق (معبود کی) طرف سے بتدریج اس کا نزول ہوا ہے۔

مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدۡ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبۡلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغۡفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

۴۳۔(اس پر اعتراضات میں) تمہیں وہی باتیں کہی جائیں گی جو تم سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔تمہارا رب حفاظت کرنے والا بھی ہے (اور جرائم پر) دردناک سزا دینے والا بھی ہے۔

وَلَوۡ جَعَلۡنَاهُ قُرۡآنًا أَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوۡلَا فُصِّلَتۡ آيَاتُهُ ۖ أَأَعۡجَمِيٌّ

۴۴۔اگر ہم اسے ایسا قرآن بناتے جس کی زبان غیر واضح ہوتی تو (معترض) کہتے :اسکی آیتوں (کے

وَعَرَبِيٌّ ؕ قُلۡ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ؕ وَالَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ فِي آذَانِهِمۡ وَقۡرٌ وَهُوَ عَلَيۡهِمۡ عَمًى ؕ أُولَٰئِكَ يُنَادَوۡنَ مِنۡ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

مضمون) کو وضاحت سے کیوں نہیں بیان کیا گیا۔ کیا غیر واضح اور واضح (کلام برابر ہو سکتا ہے)۔ کہہ دیجئے: جو لوگ ایمان لائے یہ ان کیلئے بہت بڑی ہدایت اور شفا ہے،اور جو ایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ (اپنے حقائق کے لحاظ سے) ان پر مخفی ہے اور (وہ لوگ ایسے ہیں گویا) دور کی جگہ سے انہیں پکارا جارہا ہے۔

ع 5 12 19

وَلَقَدۡ آتَيۡنَا مُوسَى الۡكِتَابَ فَاخۡتُلِفَ فِيهِ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَإِنَّهُمۡ لَفِي شَكٍّ مِنۡهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (۔تورات) دی تھی مگر اس کے بارے میں (بھی) اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ گزر چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا لیکن وہ اس (پیشگوئی) کے متعلق مہلک شک میں مبتلا ہیں۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهِ ۖ وَمَنۡ أَسَاءَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلۡعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

۴۶۔جو شخص مناسب عمل بجالاتا ہے تو اپنی بھلائی کیلئے اور جو بد عملی کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور تمہارا رب اپنے بندوں پر بالکل ظلم کرنے والا نہیں۔